احکام۔ اور دین و شریعت پر تشفی بخش کلام کیا گیا ہے۔ زبان شگفتہ اور سلیس۔ طرزِ بیان سلجھا ہوا اور مدلل اور معلومات مستند و صحیح ہیں ہم اسلامی اسکولوں اور کالجوں سے پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ وہ اس رسالہ کو شریک نصاب کر کے مسلمان طلبار کو اس سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کریں تاکہ اُن کے عقائد درست ہوں اور ایمان میں پختگی پیدا ہو اور دینیات پڑھنے کا صحیح فائدہ انہیں حاصل ہوسکے۔

ہندوستان کی صنعت اور تجارت از مولانا منت اللہ رحمانی ام۔ ال۔ اے تقطیع خورد ضخامت ۲۱۲ صفحات۔ کتابت طباعت عمدہ کاغذ چکنا اور سفید قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ سلفیہ مونگیر (بہار)

مصنف نے اس کتاب میں اُن معلومات کو یکجا کر دیا ہے جو ہندوستان کی صنعت و تجارت سے متعلق اُنھوں نے مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی سیاسی یادداشتوں سے بزمانۂ طالب علمی دیوبند میں اور جو یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف ذرائع و وسائل سے فراہم کی تھیں۔ خود فاضل مصنف کے بقول ابھی ان معلومات میں اضافہ کی اور گنجائش ہے تاہم کتاب اپنی موجودہ صورت وشکل میں بھی نہایت مفید پُرازمعلومات اور ہندوستان کے حکومت پرست طبقہ کی آنکھیں کھول دینے اور بے خبر ہندوستانیوں میں سیاسی شور پیدا کر دینے والی ہے۔

اس کتاب میں پہلے ہندوستان کی زمانہ قدیم کی صنعت و تجارت اور اُس کے بعد مسلمان بادشاہوں کے زمانہ میں یہاں کی صنعت و تجارت کا بیان کیا گیا ہے۔ پھر انگریزوں سے پہلے ہندوستان کی جو مختلف صنعتیں تھیں اُن کو متعدد عنوانات کے ماتحت لکھا ہے۔ مثلاً لوہے کا کام۔ جہاز سازی۔ نیل اور دوسرے رنگ کی صنعت۔ تیل عطر۔ ہاتھی دانت وغیرہ کی صنعتیں۔

صنعت کے بعد تجارت سے متعلق بحثیں ہیں اور ان کو بھی مختلف عنوانات کے ذیل میں تفصیل

کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ زبان صاف ستھری اور انداز بیان سنجیدہ و متین ہے۔ معلومات زیادہ تر خود انگریز مصنفوں کی تصنیفات و تقاریر اور سرکاری و اخباری رپورٹوں سے ماخوذ ہیں لیکن اچھا ہوتا اگر لائق مصنف کتابوں کے نام کے ساتھ صفحات کا حوالہ بھی دیدیتے کہ اس سے کتاب کا افادہ کامل اور وقعت زیادہ ہو جاتی ہے۔

کتاب اس لائق ہے کہ ہندوستان کا ہر لکھا پڑھا آدمی، ہندو ہو یا مسلمان اس کا بغور مطالعہ کرے اور اپنے ماضی کے آئینہ میں حال کے بدنما چہرہ کو دیکھ کر شرمائے ممکن ہے اس کے عرقِ انفعال کے سیال قطرے حکومت کی آتشِ استبداد کو بجھانے میں کامیاب ہو جائیں اور ہندوستان کی عظمتِ رفتہ کا مہرِ درخشاں پھر ہمالیہ کی برفانی چوٹیوں سے ضوفشاں و نورگستر نظر آجائے۔

حرف و حکایت۔ از حضرت جوش ملیح آبادی سائز $\frac{۲۷\times۱۷}{۸}$ ضخامت ۲۴۸ صفحات کتابت طباعت دیدہ زیب، کاغذ عمدہ چکنا قیمت مجلد عہ ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی

جناب جوش ملیح آبادی عہدِ حاضر میں ہندوستان کے مشہور و مقبول شاعر ہیں، آپ کے کلام میں قاآنی کی روانی، ٹینی سن کا جوش و خروش، اور شیلے اور کیٹس کی غزلیت پائی جاتی ہے۔ دو چیزیں شاعری کی جان ہیں۔ حسنِ تخیل۔ اور حسنِ محاکات جوش صاحب کے کلام میں دونوں چیزیں بدرجۂ اتم موجود ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں میں اُن کا کلام بہت مقبول و معروف ہے۔ آپ کے کلام کے متعدد مجموعے شائع ہو کر اربابِ ذوق سے خراجِ تحسین وصول کر چکے ہیں۔ اب دہلی اردو بازار کے کتب خانہ رشیدیہ نے کلامِ جوش کے چند مجموعوں کو آب و تاب کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ہم کو دو مجموعے ریویو کے لئے وصول ہو چکے ہیں۔ ایک "حرف و حکایت" دوسرا "فکر و نشاط" بقیہ دو مجموعہائے کلام یعنی "شعلہ و شبنم" اور "نقش و نگار" زیرِ طبع ہیں۔ توقع ہے کہ جوانی کے آخر تک